PAKISTAN ISLAMIC RESEARCH CENTER

آن لائن قرآن اکیڈمی

شرح نورانی قاعدہ

ازافاداتِ قاری نورالحق قادری مدظلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تختی نمبر: 1 کے حقوق

مخارج وصفات کی روشنی میں حروف صحیح پڑھانا، مُتَشَابِهَةُ الصَّوْتِ حروف میں فرق، شدیدہ حروف کو سخت، صفیریہ کو تیز اور مسعلیہ کو پُر پڑھنا سکھانا، مدِ اصلی اور فرعی کا صحیح اندازہ پختہ کرانا، معلمین ومعلماتِ اسلام کی ذمہ داری ہے

ہدایات

(1) اساتذہ کرام کی ذمہ داری ہے کہ پہلے حروف مفردات کے حقوق جو صفات الح میں تفصیل سے لکھے جاچکے ہیں ان کا مطالعہ کر کے ان قواعد کے مطابق ہر ایک حرف مسنون طریقہ پر تجوید سے پڑھادیں تاکہ بنیاد پختہ ہو جائے ۔(2) تجوید کے ارکان، مخارج وصفات واحکام اور صحیح ادائیگی پر زیادہ توجہ دیں۔

(3) تا اور طا | ثا اور سین | حا اور ھا | ذال اور زا | سین اور صاد | ث اور سین | ضاد اور ظا | عین اور ھمزہ | قاف اور کاف ان حروف کی آواز ایک دوسرے کے مشابہ ہے ان میں واضح فرق بتادیں تاکہ لحن جلی کے گناہ سے بچ جائیں یہ سولہ حروف مُتَشَابِهَةُ الصثتِ ہیں۔(4) ھمزہ، جیم، دال، کاف، قاف، طا، با، تا (اَجِدُكَ قَطِبْتَ) یہ آٹھ حروف شدیدہ ہیں ان کو سخت آواز سے پڑھنا سکھائیں۔(5) خا، صاد، ضاد، غین، طاقاف، ظا (خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ) یہ حروف بارہ ہیں جن کے ساتھ 2 لکھا گیا ہے ان میں ایک الف کے برابر مد اصلی کرنا بتادیں اور ان کی آواز الف مدہ پر ختم ہو، ان کے آخر میں جھٹکا محسوس نہ ہو اور مد اصلی کی مقدار سے کم یا زیادہ نہ رٹائیں (8) تین حرفی حروف پندرہ ہیں جن کے ساتھ 3 لکھا گیا ہے ان میں چھ الف کے برابر مد کرنا سکھادیں اس کے آخر میں ساکن خرف کو ہرگز نہ ہلائیں مثلاً جیمؔ البتہ صادؔ، ضادؔ، کے آخر میں قلقلہ کرنا ضرور سکھائیں۔(9) اول سے آخر تک، نیچے سے اوپر تک، دائیں سے بائیں، بائیں سے دائیں، ہر سطر کے حروف کو بغیر بندش کے تجوید سے فرفر سنانے اور امتحان دینے کی عادت دلائیں (10) سارے حرفوں کا نقشہ دماغ میں ایسا پختہ ہو کہ معلم / معلمہ جب بھی انگلی رکھ کر پوچھے کہ ایک نقطے والے حروف کو کیا کہتے ہیں؟ شاگرد فوراً جواب دے۔ با ۔وغیرہ وغیرہ اور اگر ایک نقطہ حرف کے اوپر ہو تو اس کیا کہیں گے شاگرد فوراً جواب دے کہ نون، اسی طرح اور حروف کا امتحان بھی بار بار لیں۔

تاکید: ذہین اور سنجیدہ طلبا وطالبات کو مذکورہ ہدایات خوب سمجھا دیں اور کم عمر اور کم ذہین بچوں کو صرف صحیح پڑھنا سکھائیں۔ اگر کوئی شخص قاعدہ تجوید سے صحیح نہ پڑھ سکے تو قرآن مجید بھی صحیح نہیں پڑھ سکے گا کیونکہ قاعدہ بنیاد ہے۔ اور اگر پہلی تختی تجوید کے موافق معلم / معلمہ پڑھائے اور عاجزی واخلاص سے بغیر مار پیٹ کے غلطیاں ختم کر دیں اور شاگرد فرد ماہر ہو جائیں تو ان کے لئے زبانِ نبوت سے یہ خاص خوشخبری ہے "خَيْرُكُم مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ" (رواالبخاری)۔ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتِ۔

تختی نمبر: 1 مُفْرَدَات

اَلِفُ ا	بَا ب 2	تَا ت 2	ثَا ث 2	جِيْمُ ج 3
حَا ح 2	خَا خ 2 خ کی آواز موٹی بھی ہوگی	دَآل د 3	ذَآل ذ 3	را ر 2
زا ز 2	سِيْنُ س 3	شِيْنُ ش 3	صاد ص 3 ص کی آواز سیٹی والی بھی ہوگی	ضَآد ض 3
طَا ط 2 ط کی آواز موٹی بھی ہوگی	ظَا ظ 2	عَيْنُ ع 3	غَيْنُ غ 3 غ کی آواز موٹی بھی ہوگی	فَا ف 2
قَافُ ق 3 ق کی آواز موٹی بھی ہوگی	كَافُ ك 3	لَآمُ ل 3	مِيْمُ م 3	نُوْنُ ن 3
وَاو و 3	هَا ه 2	هَمْزَهْ ء	يَا ى 2	يَا ے 2

حروف قلقلہ: ب ج د ط ق	حروف حلقی: ء ہ ع ح غ خ
غنّہ: م ن	ہم آواز الفاظ: ح ہ، ق ک، ت ط، س ص
سیٹی والے حروف: ز س ص	موٹے حروف: خ ص ض ط ظ غ ق

تختی نمبر2: کے حقوق

اس تختی میں حروف کی مختلف شکلیں پہچاننا، پہلی تختی کے موافق حروف تجوید سے پختہ سنانا، حروف کی شناخت خود کرنا شاگردوں کی ذمہ داری ہے اس میں ماہر کرانا استادوں کی ذمہ داری ہے۔

ہدایات:

تختی نمبر2 میں گذشتہ حروف مفردات کی مختلف طریقہ پر لکھی گئی شکلیں بتادیں۔ ✸ معلم و معلمہ پہلے خود مرکب حروف مسنون انداز میں پڑھادیں اور سمجھادیں کہ یہ حروف اکٹھے لکھے گئے ہیں مگر علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں۔ ✸ اس تختی کے حروف کی پہچان میں (یعنی تجوید کے موافق) شاگرد کو اتنا ماہر کریں کہ آگے چل کر قرآن مجید کے حروف کو بھی پہچان سکیں۔ ✸ اس تختی کے مرکب حروف کو پہلی تختی کی طرف تجوید کے موافق پڑھنا سکھائیں، جس حرف کو نہ پہچان سکے تو پہلی تختی کے اسی حرف پر انگلی رکھ کر پوچھیں جب بتادے تو کہہ دیں یہی حرف اب دوسری حرف کے ساتھ اکٹھا لکھا ہوا یہاں آیا ہے۔ ✸ دو حرفی حرف کے آخر میں جزم اور جھٹکا پیدا نہ کریں مثلاً تا کو تَاْ نہ پڑھائیں بلکہ تا یعنی الف پر آواز کو ختم کرائیں۔ ✸ دو تین حروف اکھٹے لکھے ہوئے ایک سانس میں پڑھیں جیسے بلب چھوٹے بچے معذور ہیں۔ ✸ تمام حروف کو کامل پڑھیں کسی حرف کو نامکمل پڑھنے کی غلطی نکال دیں۔ اس تختی میں نوؔن اور میؔم جب بھی آئیں تو حروف مدہ کی آواز ناک میں نہ جائے اور آخر میں دوسرا نوؔن اور میؔم مکمل ادا ہو مثلاً نص کو اس طرح پڑھائیں نوؔن، صاؔد، اس کو نو صاؔد پڑھنا خطرناک غلطی ہے۔ ✸ اس دوسری تختی کو جب مکمل کرلیں تو دو طریقہ پر استاد شاگردوں سے امتحان لے، ایک یہ کہ استاد کسی حرف پر انگلی رکھ کر پوچھے کہ یہ کون سا حرف ہے؟ دوسرا یہ کہ طالب علم سے پوچھے کہ اس سطر میں فلاں حرف کونسا ہے؟ اگر فوراً بتا سکے تو کامیاب ہے، نہ بتا سکے تو یہ تختی کچی ہے آگے سبق نہ دیں یہی پختہ کرادیں۔
✸ تختی نمبر2 (اَیدًا) یا تختی نمبر10 (اَمَنَ) ان دو تختیوں میں حروف کے پہچاننے کا امتحان لیں (جوڑ نہ پوچھیں

)تا کہ آیندہ ناظرہ قرآن مجید میں ماہر ہو کر یہ انعام حاصل کر لے ”اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ“ قرآن مجید کا ماہر (عمل) ان معزز فرشتوں کے ساتھ ہو گا جو قرآن مجید کی خدمت کرنے والے ہیں۔

تختی نمبر: 2 مرکبات (مرکب کی جمع مرکبات یعنی ملے جلے حروف لکھے ہیں)

ا	لا	لا	با	لا
ل	لا	لح	لا	بلب
ک	ك	کب	کب	کا
کا	بکت	تکث	ب	ت
ث	ن	ی	با	نا
تا	یا	ثا	بس	یس
نس	تس	ثس	ث	تح

خذ	زبر	زبر	اجرہ	خز
ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص ص کی آواز موٹی بھی ہوگی	ض
ط	ظ	صب	طب	صا
ظا	ع	غ — غ کی آواز موٹی بھی ہوگی	ء	عز
غر	صع	ضغ	بعد	تغذ
م	حم	لم	ف	ق
و	قو	فو	فقل	قفل
یف	م	أ ہمزہ بشکل الف	ؤ ہمزہ بشکل واو	ئ ہمزہ بشکل یا

تختی نمبر:3 کے حقوق

حروفِ مقطعات میں مد لازم حرفی مثقل، مد لازم حرفی مخفف، مد لین لازم اور مدِ اصلی ادائیگی اور سورت ال عمران کے الٓمّٓ کو ''اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو'' کے ساتھ وصل کے دو طریقے بتانا، الٓمّٓ کا وصل اللہ کے ساتھ کرتے وقت میم پر مد کرنا بہتر ہے، نہ کرنا جائز ہے لیکن میم کے دوسرے میم کو اللہ کے ساتھ ملاتے ہوئے شد سے بچانا ضروری ہے۔

ہدایات:

حرف مقطعات کو دوسری تختی کے مرکب کی طرح علیحدہ علیحدہ پڑھنا ہے۔ مگر ایک سانس میں اگر بچہ کم عمر ہو تو مجبوری سے دو سانس میں پڑھیں۔ حرف مقطعات وحی کے زریعے نازل کیے ہیں، انکے صحیح پڑھنے کا طریقہ معلم اول حضرت محمد ﷺ نے بیان کیا ہے۔ اس تختی کے بعض حروف میں مد اصلی ایک الف کے برابر ہیں جن کا مجموعہ ''حَیٌّ طَھَرٌ'' ہے۔ اور بعض میں کے علاوہ پانچ الف کے برابر مد فرعی ہے جن کا مجموعہ ''کَمْ عَسَلٍ نَقَصَ'' ہے حروف مقطعات میں جس حرف کے آخر میں شد بھی آئے اس کو مد لازم حرفی مثقل کہتے ہیں، اس کی مقدار مد اصلی کے علاوہ پانچ الف کے برابر ہو گی۔ اور جن کے آخر میں شد نہ آئے ان کو مد لازم حرفی مخفف کہتے ہیں، ماہر معلمو معلّمہ خود بتا سکتے ہیں۔ حروف مقطعات کو تجوید کے قواعد کے موافق پڑھنا سکھائیں اور مدوں کے نام و مقداریں نہ بتائیں البتہ سنجیدہ اور تجوید کے طلباء کو ضرور بتائیں۔ اس تختی میں میم مشدد جب آئے تو اس میں غنہ کرنا ضروری ہے۔ کٓھٰیٰعٓصٓ میں تین کے نون میں اخفاء حقیقی کا غنہ کر کے پھر صاد پڑھیں اس طرح حٰمٓ عٓسٓقٓ میں عین کے نون اور سین میں اخفا حقیقی کا غنہ سکھائیں، غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے غنہ، مد فرعی کے برابر نہ کریں اکثر لوگ اس میں غلطی کر لیتے ہیں۔

تختی نمبر:3 حروف مُقَطَّعَاتُ (کٹے ہوئے یعنی علیحدہ علیحدہ پڑھے گئے حروف

الٓمّٓرٰ اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ رَا	الٓرٰ اَلِفْ لَآمْ رَا	الٓمّٓصٓ اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ صَآدْ	الٓمّٓ اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ
طٰسٓ طَاسِیْنْ	طٰسٓمّٓ طَاسِیْنْ مِّیْمْ	طٰهٰ طَاهَا	كٓهٰيٰعٓصٓ كَاف هَا يَا عَیْنْ صَآدْ
حٰمٓ عٓسٓقٓ حَا مِّیْمْ عَیْنْ سِیْنْ قَافْ	حٰمٓ حَا مِّیْمْ	صٓ صَآدْ	يٰسٓ يَاسِیْنْ
الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ		نٓ نُوْنْ	قٓ قَافْ

تختی نمبر:4 کے حقوق

اس تختی میں حرکات کا نام سکھانا، حرکات کی شکل بتانا، حرکات کی ادائیگی تجوید کے موافق پختہ کرنا اور مخارج وصفات لازمہ کی روشنی میں متحرک حروف پڑھنے کی مشق کرنا ضروری ہے۔

ہدایات

- ایک زبر، ایک زیر، ایک پیش اور جزم کو حرکات کہا جاتا ہے حرکت کی جمع حرکات ہے جس حرف پر زبر، زیر، پیش آجائے اس کو حرفِ متحرک کہا جاتا ہے۔
- زبر حرف کے اوپر ہوتا ہے یہ ـَـ زبر کی نشانی ہے۔ زبر منہ کھولنے اور سیدھا آواز نکالنے سے ادا ہوتا ہے جیسے باز برَ۔
- زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے یہ ـِـ زیر کی نشانی ہے۔ زیر منہ اور آواز کو نیچا کرنے دے ادا ہوتا ہے جیسے باز یربِ۔
- پیش حرف کے اوپر مڑا ہوتا ہے یہ ـُـ پیش کی نشانی ہے۔ پیش دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے ادا ہوتا ہے جیسے باپیش بُ۔
- زبر آدھے الف کے برابر، زیر آدھے الف کے برابر، پیش آدھے الف کے برابر ہوتا ہے حرکات معروف ادا کرنا سکھائیں، مجہول ادا کرنا غلطی ہے، معروف و مجہول کا فرق ماہر معلم و معلمہ عملی طور پر بتا سکتے ہیں۔
- زبر کی ادائیگی میں الف معروف کی بُو پیدا ہو، زیر میں یائے معروف کی بُو اور پیش میں واؤ معروف کی بُو پیدا ہو۔

- قرآن مجید میں حرکات اور حروف کی ادائیگی معروف ہوتی ہے جیسے خَلَقَ، اِبِلِ، سُدُسُ، ان کو مجہول پڑھنا غلطی ہے۔
- حرکات کے آخر میں جھٹکا بھی نہ دیں مثلاً بازبربَ کو بَأ نہ پڑھیں اور حرکات کو اپنی مقدار سے زیادہ بھی نہ کھینچیں، مثلاً بَ. بِ. بُ کو بَا. بی. بُو. نہ پڑھیں۔
- اس تختی میں حروف شدیدہ کی ادا سخت ہو حروف رخوہ کی ادا نرم، حروف مستعلیہ کی ادا پُر اور ح حروف مستفلہ کی ادا باریک سکھائیں یعنی صفات لازمہ (متشابہۃ الصوت) میں واضح فرق سکھائیں۔

وضاحت: تختی نمبر 4 میں مخارج کی ترتیب سے حروف لائے گئے ہیں اس لئے معلمین کرام، ہر حرف کا مقرر شدہ مخرج ضرور بتائیں (جو مقدمہ میں درج ہیں) تاکہ حروف مخارج میں صحیح ادا کیے جائیں۔

تختی نمبر: 4 حرکات

اَ	اِ	اُ	ہَ	ہِ	ہُ	عَ	عِ
عُ	حَ	حِ	حُ	غَ	غِ	غُ	خَ
خِ	خُ	قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
جَ	جِ	جُ	شَ	شِ	شُ	ىَ	يِ
ىُ	ضَ	ضِ	ضُ	لَ	لِ	لُ	نَ
نِ	نُ	رَ	رِ	رُ	طَ	طِ	طُ
دَ	دِ	دُ	تَ	تِ	تُ	صَ	صِ
صُ	سَ	سِ	سُ	زَ	زِ	زُ	ظَ
ظِ	ظُ	ذَ	ذِ	ذُ	ثَ	ثِ	ثُ
فَ	فِ	فُ	وَ	وِ	وُ	بَ	بِ
بُ	مَ	مِ	مُ	تختی نمبر 1 کے مطابق سیٹی والے حروف کا بھی خیال رکھیں			

تختی نمبر: 5 کے حقوق

اس تختی میں تنوین کا نام سکھانا، تنوین کی شکل پہچاننا، اور تنوین کی صحیح ادائیگی پختہ کرانا، اور مخارج وصفات لازمہ کی روشنی میں ہر حرف کو تنوین سے پڑھنے کی مشق کرانا ضروری ہے،

ہدایات

دوزبر، دوزیر، دوپیش کو تنوین کہا جاتا ہے، جس حرف پر تنوین آجائے اس کو حرف مُنَوَّنْ کہا جاتا ہے۔

- تنوین میں نون ساکن کی آواز ہوتی ہے، جیسے مًا اور مَنْ کی آواز ایک جیسی ہے لکھنے میں فرق ہے پڑھنے میں فرق نہیں ہے۔
- اس تختی میں صرف تنوین کی مشق کرائی جائے اور غنہ آنی (جو تنوین کے نون کا ذاتی حق ہے) وہی ادا کیا جائے۔ غنہ زمانی کے قاعدے یہاں موجود نہیں ہیں۔
- اب اس تختی کے تنوین کو یوں پڑھیں گے میم دوزبر مًا۔ میم دوزیر مٍ۔ میم دوپیش مٌ۔

مًا. مٍ. مٌ. (الخ)۔ ہر ایک حرف کو پہلی تختی (مفردات) کے طریقہ پر لاٹل پڑھیں۔

- اس تختی میں جس حرف کے ساتھ الف لکھا ہوا ہے جیسے مًا. بًا. وًا۔ تنوین پڑھتے وقت اس الف کا نام نہیں لیا جائے گا۔ یہ الف لکھنا اس قاعدے کی طرف اشارہ ہے کہ وقف رسم الخط کا تابع ہوتا ہے۔ یعنی وقف میں اَلِيْمًا کو اَلِيْمَا، عَذَابًا کو عَذَابَا، عَدُوًّا کو عَدُوَا پڑھیں گے، اس طرح جس حرف کے ساتھ یا لکھا ہوا ہو جیسے اَذًى۔ هُدًى توجوڑ کرتے وقت یا کا نام نہیں لیا جائے گا۔ اس کو وقف میں اَذٰى. هُدٰى پڑھیں گے۔

تختی نمبر: 5 تنوین

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ	وًا
وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ	ثًا	ثٍ
ثٌ	ذًى	ذٍ	ذٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ
زًا	زٍ	زٌ	سًا	سٍ	سٌ	صًا
صٍ	صٌ	ةً	تٍ	ةٌ	دًى	دٍ
دٌ	طًا	طٍ	طٌ	رًا	رٍ	رٌ
نًا	نٍ	نٌ	لًا	لٍ	لٌ	ضًا
ضٍ	ضٌ	يًا	يٍ	يٌ	شًا	شٍ
شٌ	جًا	جٍ	جٌ	گًا	كٍ	كٌ
قًا	قٍ	قٌ	خًا	خٍ	خٌ	غًا
غٍ	غٌ	حًا	حٍ	حٌ	عًا	عٍ
عٌ	هًا	هٍ	هٌ	ءً	ءٍ	ءٌ

تختی نمبر:6 کے حقوق

استاد پہلے اس تختی میں جوڑ اور روان کا طریقہ تجوید کے موافق سکھادے پھر شاگرد، جوڑ اور روان خود بناکر سنائے ، مخارج اور صفات کے موافق الفاظ خوب عمدہ اور پختہ سنائیں۔

ہدایات

✸ اس تختی اَبَدًا میں جوڑ اور روان، ناظرہ قرآن مجید پڑھنے کا طریقہ سکھایا جائے۔ شاگردوں سے حروف اور حرکات پوچھیں یہ کونسا حرف ہے؟ اس پر کونسی حرکت ہے؟ جس حرف پر جو حرکت ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ پوچھیں نہ بتاسکے تو گذشتہ اسباق میں وہ حرف نکال کر پوچھیں۔ ایک سطر جوڑ میں پڑھ کر یہی سطر روان میں سنائے اگر جوڑ اور روان شاگرد خود نہ کرسکے تو گذشتہ اسباق کچے ہیں۔ آگے سبق نہ دیں یہی پختہ کرادیں۔ ✸ جوڑ کرتے وقت پہلی تختی کے موافق ہر حرف کا نام پورا لے کر پھر حرکت پڑھے پہلی تختی کے پڑھنے طریقہ نہ بھولیں۔

✸ حروف اور حرکات کو معروف پڑھیں مجہول کی غلطی فوراً نکالیں۔ ✸ اس تختی میں گذشتہ پانچ تختیوں کے اجراء کا طریقہ ذکر کیا گیا ہے۔ مثلاً اَبَدًا میں جوڑ کرتے وقت پہلے ھمزہ کا نام لینا یہ پہلی تختی کا سبق ہوا، با اور دال اکٹھے لکھنے کی شکلیں پہچاننا یہ مرکبات کا سبق ہوا، با میں مد اصلی اور دال میں مد فرعی کرنا یہ حروف مقطعات کا سبق ہوا، اور با زبر پڑھنا یہ حرکات کا سبق ہوا دو زبر پڑھنا یہ تنوین کا سبق ہوا ✸ اس تختی میں استاد سوال کرے شاگرد جواب دے سوال! اَبَدًا کے ہمزہ پر انگلی رکھ کر پوچھے کہ یہ کونسا حرف ہے؟ جواب! ہمزہ، سوال! ہمزہ کے اوپر کونسی حرکت ہے؟ جواب! زبر۔، سوال! ہمزہ پر جب زبر آجائے تو کیسے پڑھیں گے؟ جواب! **ھمزہ زبر اَ** سوال! ہمزہ کے بعد کونسا حرف ہے؟ جواب! با ، سوال! با پر کونسی حرکت ہے؟ جواب! زبر، سوال! اس کا جوڑ وروان کیسے ہوگا؟ جواب! با زبر بَ سوال! اب ہمزہ اور با کا روان پڑھو۔ جواب! اَبَ۔ سوال! با کے بعد کونسا حرف ہے؟ جواب! دال، سوال! دال پر کیا ہے؟ جواب! تنوین۔ سوال! تنوین والے حرف کا جوڑ روان کیسے پڑھیں گے؟ جواب! دآل دو زبر دً، سوال! اب سارے لفظ مل کر کیا بنائے گیا؟ اَبَدًا استاد پہلے چند الفاظ بار بار

جوڑ اور روان بتادے۔ پھر شاگرد سے پوچھے اگر شاگرد جوڑ و روان خود کر سکے تو پہلے اسباق خوب یاد ہیں۔ نہ کر سکے تو کچے ہیں پھر پڑھائیں۔

تختی نمبر:6 الفاظِ قرآن

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ	سُرُرٌ	سَفَرَةٍ
صُحُفًا	صَمَرٌ	طَبَقٍ	طِبَقًا	طُوًى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقٍ	عَمَدٍ	عِنَبًا
غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ
قُرِئَ	قَسَمٌ	كَبَدًا	كُتُبٌ	كَسَبَ
كَفَرَ	كُفُوًا	لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٍ	هُدًا	.....

تختی نمبر:7 کے حقوق

اس تختی میں جزم کی شکل اور جزم کا نام بتانا اور جزم کی ادائیگی مخارج وصفات لازمہ کے موافق تجوید سے پختہ کرانا ضروری ہے۔ جزم کا دوسرا مشہور نام سکون ہے۔ جس حروف پر جزم آجائے اس کو حرفِ مجزوم کہتے ہیں اور حرفِ ساکن بھی کہتے ہیں۔

ھدایات

وضاحت: نورانی قاعدے میں جزم کی تختی دسویں نمبر پر ہے مگر ہم نے اس لئے ذکر کیا تاکہ جزم کی صحیح ادا اور پہچان ہو کر آگے مجزم اور ساکن حروف کا پڑھنا آسان ہو جائے کیونکہ آگے کھڑی حرکات میں جزم تقدیرا (اچھپا ہوا) ہے مثلاً با کھڑا زبا میں الف ساکن کی آواز ہے یا کھڑی زیر ب میں ساکن کی آواز ہے یا الٹا پیش بُ میں واؤ ساکن آواز ہے۔ نیز جزم خود بھی حرکات میں شمار ہوتا ہے اس لئے یہاں جزم کا لانا زیادہ مناسب تھا نیز آگے نورانی قاعدے کی تختی نمبر 8 اور 9 میں بھی جزم والے حروف ذکر ہوئے ہیں اس لئے ضرورت تھی کہ پہلے جزم (سکون) کو پہچان لیں پھر ساکن حروف والفاظ کی مثالیں بیان ہوں۔

قاعدہ نمبر1: جزم والا حرف پہلے حرف کا تابع ہوتا ہے مثلاً | اَءْ | میں دوسرے ھمزہ پر جزم ہے تو اب اس پر پہلے ھمزہ کا زبر پڑھ کر یوں جوڑ وروان کریں گے ھمزہ، ھمزہ زبر اَءْ اس طرح | اَعْ | کا جوڑیوی کریں گے ھمزہ عین زبر اَعْ۔

قاعدہ نمبر2: جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر ایک مرتبہ پڑھا جائے گا۔

قاعدہ نمبر3: جزم والا حرف اگر شدیدہ ہے تو اس میں آواز سختی سے بند ہو جائے اور آواز ہلے جیسے | اَاْ | اگر جزم والا حرف متوسطہ ہے۔ تو اس میں آواز زیادہ بند اور زیادہ جاری ہو بلکہ درمیانہ ہو اور آواز نہ ہلے جیسے اَعْ۔ اگر جزم

والا حرف رخوہ ہے تو آواز نرمی سے جاری ہو اور آواز نہ ملے جیسے اَثْ۔ اور اگر جزم والا کی حرف مقلقل ہے تو آواز ہل جائے جیسے اَقْ.

جزم کی تختی نمبر 7 کو یوں پڑھیں گے۔ ھمزہ ھمزہ زبر اَاْ......ھمزہ ھمزہ زیر اِاْ........

ھمزہ ھمزہ پیش اُاْ۔ روان۔ اَاْ۔اِاْ۔اُاْ (آواز سختی سے بند ہو جائے) اس طرح اَعْ۔ پھر اَثْ (الخ)۔

اشارہ کیا گیا ہے۔

- اس تختی کو صفات لازمہ کے موافق پڑھنا ضروری ہے انہی صفات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

وضاحت: حساس اور ماہر استاد یہاں سے جزم کی باریک غلطیوں سے بچنے کی فکر کرتے ہیں اگر یہاں اصلاح نہ ہوئی تو ناظرہ اور حفظ میں یہ باریک غلطیاں باقی رہیں گی پھر اصلاح مشکل ہے۔

تختی نمبر: 7 جزم

اَاْ	اِاْ	اُاْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَثْ
اِثْ	اُثْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَظْ	اِظْ
اُظْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَسْ	اِسْ	اُسْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَھْ
اِھْ	اُھْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ
اُطْ	اَکْ	اِکْ	اُکْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ	اَدْ
اِدْ	اُدْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَضْ	اِضْ
اُضْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ	اَرْ	اِرْ	اُرْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ	اَوْ
	اِوْ	اُوْ	اَیْ	اِیْ	اُیْ	

تختی نمبر:8 کے حقوق

اس تختی میں کھڑا زبر، کھڑی زیر الٹا پیش کی شکلیں بتانا، ان کے نام یاد کرانا، اور تجوید کے قواعد کے موافق ان کی صحیح ادائیگی پختہ کرانا ضروری ہے ◆ تختی نمبر 4 کی پڑی حرکات اور اس تختی نمبر 8 کی کھڑی حرکات دونوں کا صحیح پڑھنا اور واضح فرق بتانا ضروری ہے۔

ھدایات

قاعدہ نمبر 1: کھڑا زبر الف مدہ کی آواز دے گا۔ کھڑی زیر یائے مدہ کی اور الٹا پیش واؤ مدہ کی، بٰ، بٖ، بٗ اور بَا، بِیْ، بُوْ کی ادائیگی ایک جیسی ہے۔

قاعدہ نمبر 2: کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش کو ایک کو الف کے برابر لمبا پڑھا جائے کیونکہ ان میں مد اصلی لازم ہے ◆ اس تختی میں اول سے آخر تک پہلے کھڑا زبر پڑھادیں پھر کھڑی زیر، پھر الٹا پیش۔

تختی نمبر:8

بٰ	بٖ	بٗ	یٰ	یٖ	یٗ	رٰ
رٖ	رٗ	مٰ	مٖ	مٗ	لٰ	لٖ
لٗ	وٰ	وٖ	وٗ	نٰ	نٖ	نٗ
ءٰ	ءٖ	ءٗ	ھٰ	ھٖ	ھٗ	عٰ
عٖ	عٗ	غٰ	غٖ	غٗ	حٰ	حٖ
حٗ	خٰ	خٖ	خٗ	تٰ	تٖ	تٗ
ثٰ	ثٖ	ثٗ	جٰ	جٖ	جٗ	دٰ
دٖ	دٗ	ذٰ	ذٖ	ذٗ	زٰ	زٖ
زٗ	سٰ	سٖ	سٗ	شٰ	شٖ	شٗ
صٰ	صٖ	صٗ	ضٰ	ضٖ	ضٗ	طٰ
طٖ	طٗ	ظٰ	ظٖ	ظٗ	فٰ	فٖ
فٗ	قٰ	قٖ	قٗ	کٰ	کٖ	کٗ

اٰ	اٖ	اٗ	هٰ	هٖ	هٗ	ءٰ
		ءٖ	ءٗ			

تختی نمبر:9 کے حقوق

اس تختی میں حروف مدہ اور حرف لین کی شناخت کرانا، تجوید کے موافق ان کی معرف ادائیگی پختہ کرنا، حروف مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر اور حروفِ لین کو نرمی سے بغیر کھینچے پڑھنا سکھائیں۔

ہدایات حروفِ مدہ

قاعدہ نمبر 1: الف سے پہلے حرف پر جب زبر آجائے تو اس کو الف مدہ کہتے ہیں جیسے بَا. تَا. ثَا.

قاعدہ نمبر 2: واؤ ساکن سے پہلے حرف پر پیش آجائے تو اس کو واؤ مدہ کہتے ہیں جیسے بُوْا. تُوْا. ثُوْا.

قاعدہ نمبر 3: یا ساکن سے پہلے حرف پر جب زیر آجائے تو اس کو یائے مدہ کہتے ہیں۔ جیسے بِيْ. تِيْ. ثِيْ.

وضاحت: الف مدہ جب موٹے حرف کے بعد آجائے تو الف موٹا پڑھا جائے گا جیسے طَال۔ اگر باریک حرف کے بعد آجائے پڑھا جاے ت گا جیسے کَان۔

قاعدہ نمبر 4: حروفِ مدہ کو کھڑی حرکات کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھنا سکھائیں۔

قاعدہ نمبر 5: حروف مدا صلی کرنا لازمی ہے اور مدا صلی کی مقدار ایک الف ہے۔ حروف مدہ کا جوڑ اور روان یوں کریں۔ با الف زبر بَا . بَا واؤ پیش بُوْا۔ بِا یا زیر بِيْ۔ بَا. بُوْا. بِيْ۔ تینوں کو ایک الف کے برابر لمبا کریں۔

حروف لین

قاعدہ نمبر 1: واؤ ساکن سے پہلے حرف پر جب زبر ہو جیسے تَوْ اور یا ساکن سے پہلے حرف پر جب زبر ہو جیسے تَيْ۔ تو ان کو حرف لین کہتے ہیں (حروفِ لین کا معنی ہے نرمی سے ادا ہونے والے حروف)۔

قاعدہ نمبر 2: حروف لین کو نرمی سے بغیر کھینچے معروف پڑھنا ضروری ہے۔

قاعدہ نمبر 3: حروف لین کو معروف پڑھنا ضروری ہے۔

قاعدہ نمبر 4: پُر حرف کے بعد جب حرف لین آجائے تو اس کو پُر پڑھیں۔ مثلاً صَوْ. طَوْ.

تنبیہ: حروف لین کو زیادہ کھینچنا غلطی ہے اور مجہول پڑھنا بھی غلطی ہے۔

حروفِ لین کا جوڑ اور رون، تَا واؤ زبر تَوْ۔ تا یا زبر تَيْ۔ تَا. تَيْ (الی آخرہ)

تختی نمبر:9 حروفِ مدہ ولین

بَا	بُوْا	بِیْ	تَا	تُوْا	تِیْ	ثَا
ثُوْا	ثِیْ	حَا	حُوْا	حِیْ	خَا	خُوْا
خِیْ	رَا	رُوْا	رِیْ	زَا	زُوْا	زِیْ
طَا	طُوْا	طِیْ	ظَا	ظُوْا	ظِیْ	فَا
فُوْا	فِیْ	هَا	هُوْا	هِیْ	يَا	يُوْا
يِيْ	اٰ	اُوْ	اِیْ	جَا	جُوْا	جِیْ
دَا	دُوْا	دِیْ	ذَا	ذُوا	ذِیْ	سَا
سُوْا	سِیْ	شَا	شُوْا	شِیْ	صَا	صُوْا
صِیْ	ضَا	ضُوْا	ضِیْ	عَا	عُوْا	عِیْ
غَا	غُوْا	غِیْ	قَا	قُوْا	قِیْ	كَا
كُوْا	كِیْ	لَا	لُوْا	لِیْ	مَا	مُوْا
مِیْ	نَا	نُوْا	نِیْ	وَا	وُوْا	وِیْ

حروف لین

تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ	ذَوْ
ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ
شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ
طَیْ	ظَوْ	ظَیْ	لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ
اَوْ	اَیْ	بَوْ	بَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ
حَیْ	خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	گَوْ	گَیْ	مَوْ
مَیْ	وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	یَوْ	يَيْ

تختی نمبر:10 کے حقوق

اس تختی میں معممینِ قرآن ومعلمات اسلام، مد اصلی کی صحیح ادائیگی، مد فرعی کی اقسام، مدوں کی مقداریں، کیفیتِ وقف کے قواعد (جو اس قاعدہ حق القرآن کے مقدمہ میں درج ہیں) کو ذہن میں لاکر (مستحضر کرکے) الفاظِ قرآن پڑھائیں، جس لفظ میں جو خاص قاعدہ موجود ہو اس کا نام لے کر اس کی وضاحت جوڑاور روان کے بعد دیا کریں مثلاً جآءَ میں جوڑاور روان کے بعد کہہ دیں اس لفظ میں مد متصل ہے اس لئے کہ حرف مدہ اور ہمزہ ایک کلمہ میں متصل آئے ہیں اور اس کی مقدار توسط ہے۔ یہاں سے تجوید کے موافق عملی طور پر الفاظِ قرآن کے جوڑ، روان، اور ناظرہ قرآن مجید پڑھنے کی صلاحیت شاگردں میں خوب پیدا کریں۔

اس تختی کے مشکل الفاظِ کا جوڑ وروان

۞ جَآءَ. جیمؔ الف، مد زبر جَا۔ ہمزہ زبر اَ۔ جَآءَ. اس لفظ میں متصل ہے۔

ایسے مد والے الفاظ کے جوڑوروان کا طریقہ: پہلے حرف کا نام لیں، مثلاً جیمؔ، پھر حرف مدہ کا نام لیں (الف) پھر مد کا نام لیں (مد) پھر پہلے حرف کی حرکت کا نام لیں (زبر) پھر ان سب رواں پڑھیں (جا) پھر حرف مدہ کے بعد آنے والے حرف کا جوڑوروان کریں۔ ہمزہ زبر اَ۔ یہ سارا جوڑورران یوں ہوا، جیمؔ، الف مد زبر، جا، ہمزہ زبر اَ. جآءَ۔

۞ جِآیءَ۔ جیمؔ یا، مد زبر، جِیْ، ہمزہ زبر اَ۔ جِآیءَ۔ جیمؔ کے بعد الف جوڑوروان میں نہیں پڑھا جائے گا۔

۞ طَغٰی۔ طازبر طَ. غینؔ کھڑا زبر غٰ۔ طَغٰی۔ اس میں وقف بالسکون ہے۔

۞ کَیْدًا۔ کاف یازبر کَیْ۔ دآل دوزبر دً۔ کَیْدًا۔ اس میں وقف بالابدال یوں کریں کَیْدَا۔

۞ خَوْفٍ۔ خاواوزبر خَوْ۔ فادوزیر فٍ۔ خَوْفٍ۔ اس میں وقف بالاسکان یوں کریں خَوْفْ۔

تختی نمبر:10 اٰمَنَ

اٰمَنَ	اٰوٰی	اٰنِیَۃٍ	اِلٰفِ	اَیِنَ	بِہٖ
جَآءَ	جِآئٍءَ	ھَارٍ	نَارًا	خَیْرٌ	دَاوٗدُ
رُوَیْدًا	رَضُوْا	رِجَالٌ	مُلْکِ	شَیْءٍ	طَغٰی
طَغَوْا	طَیْرًا	عَادٍ	عَلٰی	عَیْنٌ	فِیْہِ
قَالَ	قَوْلٌ	کَانَ	کَیْدًا	کَیْفَ	لَوْحٍ
لَیْسَ	مَالًا	خَوْفٍ	مَآءٍ	وَیْلٌ	یَوْمٍ
یَرَہٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ	شَاھِدٍ	عَابِدٌ
عَائِلًا	غَاسِقٍ	نَاصِرٍ	وَالِدٍ	اَعُوْذُ	اَکِیْدُ
یَخَافُ	یَدُہٗ	یُقَالُ	تُرٰبًا	حِسَابًا	سُبَاتًا
سِرَاجًا	سَلٰمٌ	شِدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا	بَعَامٍ

عَذَابًا	عَطَآءً	غُثَآءً	كِتَابًا	كِرَامًا	لِبَاسًا
لِسَانًا	مَاٰبًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا	مَفَازًا
مِهٰدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا	ثُبُوْرًا	رَسُوْلٍ	شُهُوْدٌ
قُعُوْدٌ	وُجُوْهٌ	اَثِيْمٍ	اَلِيْمٍ	بَصِيْرًا	خَبِيْرٌ
رَحِيْقٍ	شَهِيْدٌ	عَظِيْمٌ	قَرِيْبًا	كَرِيْمٍ	مَجِيْدٌ
مُحِيْطٌ	نَعِيْمٍ	يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	ذٰلِكَ	قُرَيْشٍ
عِيْشَةٍ	مَوْءٗدَةُ	مَوْضُوْعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ	

تختی نمبر: 11 کے حقوق

اس تختی میں میم ساکن کے تین احکام، نون ساکن وتنوین کے چار احکام، راپُر اور باریک کے قواعد (جو حق القرآن کے مقدمہ میں درج ہیں) کو معلمین کرام ومعلمات اسلام ذہن نشین کرکے پڑھائیں اور پر انہی قواعد کو نظر رکھ کر اپنے شاگردوں سے سنیں۔

اس تختی کے بعض مشکل الفاظ کا حل

- اِرْجِعْ کے ہجے یوں کریں (ہمزہ راز یراِرْ، جیم عین زیر جِعْ۔اِرْجِعْ۔ نہ راپُر پڑھیں گے کیونکہ اس را سے پہلے زیر عارضی آیا ہوا ہے۔)
- قِرْطَاسٍ کے ہجے یوں کریں گے (قاف راز یرقِرْ، طاالف زبر طَا، قِرْطَا، سین دوزیر سٍ، قِرْطَاسٍ۔ نہ راپُر پڑھیں گے کیونکہ اس را کے بعد حرف مستعلیہ آیا ہوا ہے۔)
- مَنِ ارْتَضٰی کے ہجے یوں کریں گے (میم زبر مَ۔ نون راز یرنِرْ، مَنِ ارْ، تازبرتَ، مَنِ ارْتَ، ضاد کھڑا زبر ضٰی، مَنِ ارْتَضٰی۔ اس را کو پُر پڑھیں گے کیونکہ اس را سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں آیا ہے۔ ایسے الفاظ اور قواعد مقدمہ حق القرآن میں درج ہیں محبت وتوجہ سے دیکھ کر یاد رکھیں۔
- دُنْیَا کے ہجے یوں کریں گے (دال نون پیش دُنْ، یاالف زبر یَا، دُنْیَا۔ اس نون میں اظہار مطلق کریں گے۔)
- اَبْقٰی اس کے ہجے یوں کریں گے (ہمزہ بازبر اَبْ، قاف کھڑا زبر قٰی، اَبْقٰی اسکے آخر میں الف آیا ہے اور الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اس کے آخر میں وقف بالسکون ہے۔)
- بَلْ سکتہ رَانَ کے ہجے یوں کریں گے (بالام زبر بَلْ، راالف زبر رَا، نون زبر نَ، بَلْ سکتہ رَانَ۔ اس لام کے سکتہ لازمی کریں گے۔ آواز بند کرکے سانس جاری رکھنے کو سکتہ کہتے ہیں۔

۞ مَجْرٖھَا کے ہجے یوں کریں گے (میمؔ جیمؔ زبر مَجْ، را کھڑی زیر رِے، مَجْرے، ھا الف زبر ھَا، مَجْرٖھَا۔
اس را میں امالہ کبریٰ ضرور کریں گے۔ زبر کی آواز زیر کی طرف اور الف کی آواز یا کی طرف مائل کرنے کو امالہ کہتے ہیں۔ زیر اور یا کا حصہ زیادہ اور زبر اور الف کا حصہ کم ہو۔ مَجْرٖھَا کو اردو کے لفظ قطرے کی طرح پڑھیں گے۔

۞ آٰلْئٰنَ کے ہجے یوں کریں گے (ہمزہ لام، مد کھڑی زبر آٰلْ، ہمزہ کھڑی زبر ا، آٰلْ ا، نون زبر نَ، آٰلْئٰنَ اس میں مد لازم کلمی مخفف ہے۔

تختی نمبر: 11 اَنْتَ. اِهْدِ

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	سَعٰیَ
كُنْتُ	لَسْتَ	قُرْاٰنٌ	بَرْدًا	مِرْيَةٍ
اِرْجِعْ	اِرْبَةِ	مِصْرَ	قِطْرٍ ط	قِرْطَاسٍ
مِرْصَادٍ	فِرْقَةٍ	مَنِ ارْتَضٰى		اِرْحَمْ
اِرْتَبْتُمْ	اَنْذِرْ	خَيْرٌ ط	فَاصْبِرْ	صَبْرًا
يَسِيْرٌ ط	غُلْبًا	فَصْلٌ	قَدْحًا	قَضْبًا
كَاْسًا	كَدْحًا	يُغْنِيْ	لَغْوًا	مِسْكٌ
نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسٍ	نَفْعًا	يُسْرًا

اَبْقٰی	عَدْنٍ	عَشْرٍ	يَخْشٰی	يَسْعٰی
يَتْلُوْا	يَدْعُوْا	تَجْرِیْ	يَهْدِیْ	اَلْقَتْ
اَمْهِلْ	اِقْرَاْ	فَارْغَبْ	فَانْصَبْ	وَانْحَرْ
مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	اَنْعَمْتَ	مَنْ اٰمَنَ	مَنْ خِلَافٍ
اَلْهَمَ	اَنْشَرَ	اَنْقَضَ	دَمْدَمَ	عَسْعَسَ
اَعْبُدُ	نَعْبُدُ	يَخْرُجُ	يَشْرَبُ	يَحْسَبُ
يَشْهَدُ	تَرْهَقُ	تَعْرِفُ	اُقْسِمُ	
يُبْدِئُ	دُنْيَا قِنْوَانٌ صِنْوَانٌ بُنْيَانٌ			
حُشِرَتْ سُطِحَتْ كُشِطَتْ نُشِرَتْ بَلْ سكته رَانَ				
اَثَرْنَ وَسَطْنَ فَرَغْتَ تَاْتُوْنَ يُسْقَوْنَ				
يَفْعَلُوْنَ يَعْمَلُوْنَ يَضْحَكُوْنَ				
يَكْسِبُوْنَ يَدْخُلُوْنَ يَنْظُرُوْنَ رَاْیِ				
مَنْ سكته رَاقٍ	اَنْذَرْنَا	اَنْزَلْنَا	خَلَقْنَا	
رَفَعْنَا	وَضَعْنَا	نُطْفَةٍ ج	عِبْرَةً ط	

زَجْرَةٌ ط تَذْكِرَةٌ مُسْفِرَةٌ مُؤْصَدَةٌ ○ مَايَشَآءُ
اِسْتَطَعْتُ ط شَهْرٍ ○ فَجْرٍ قَدْرٍ زَكٰوةً صَلٰوةً
بِبَالِغِيْهِ ج مَمْنُوْنٍ ط مَحْفُوْظٍ ○ نِسَآءً ط طُوًى ○
مَسْرُوْرًا ط مَآءً ط اَبْوَابًا ط مَجْرِهَا ط اَزْوَاجًا ط
اَشْتَاتًا اِطْعَامٌ اَعْنَابًا اَفْوَاجًا اَلْفَافًا ط قُرْاٰنًا
اَلْحَمْدُ اِهْدِنَا وَالْفَيْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ
مَعَ الْعُسْرِ مَاالْقَارِعَةُ ○ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْث كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ
لَيْلَةُ الْقَدْرِ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ مَنْ اَهْلِ الْكِتَابِ
عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ○
صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ